سوال

مسجد کو گالی دینے والے کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کو گالی دینے والے کا کیا حکم ہے؟ اگر کسی نے گالی دی ہو تو اب اس کا کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد اللہ کا شعار ہے اور شعائر اللہ کو گالی دینا ارتداد اور کفریہ عمل ہے۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ٦٥ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم ٦٦ ... سورة التوبة

آپ کہہ دیجیئے! کیا اللہ کے ساتھ، اس کے رسول کے ساتھ اور اس کی آیات کے ساتھ ہی تم نے مذاق کرنا تھا، تحقیق تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ہو۔

ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ اللہ سے توبہ کرے اور آئندہ یہ فعل قبیح دہرانے سے باز رہے۔ ورنہ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ اگر وہ توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ اسلامی حکومت اسے قتل کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی